صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

اضافی فہرست کارروائی

مورخہ 13 ستمبر 2022ء بروز منگل

بوقت 02:00 بجے دوپہر

12۔ جناب عنایت اللہ صاحب، جناب سراج الدین صاحب اور محترمہ حمیرا خاتون صاحبہ، اراکین صوبائی اسمبلی کی تحریک التواء نمبر 441 پر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا قواعد انضباط وطریقہ کار کے قاعدہ 73 کے تحت بحث۔ (جاری)

سیکرٹری
صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

ADDITIONAL LIST OF BUSINESS

Tuesday, the 13th September, 2022 at 02:00 P.M.

12. Discussion under Rule 73 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 on Adjournment Motion No. 441 of Mr. Inayatullah, Mr. Siraj-ud-Din and Ms. Humaira Khatoon, MsPA. (Continued)

Secretary,
Provincial Assembly of Khyber
Pakhtunkhwa

PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

Office No.091-9210489-1222
Fax No. 091-9210258

ADJOURNMENT MOTION

Session 23
Notice No. 441
Received Dated 10-08/2022
Department **Home & Tribal Affairs**

منجانب: جناب عنایت اللہ صاحب، جناب سراج الدین صاحب، محترمہ حمیرا خاتون صاحبہ، ایم پی اے

ہم صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا قواعد انضباط مجریہ 1988ء کے قاعدہ 69 کے تحت اس معزز ایوان میں ایک انتہائی اہم اور فوری عوامی نوعیت کے مسئلہ سے متعلق تحریک التواء پیش کرتی ہوں جو کہ سوات و ملاکنڈ ڈویژن کے دیگر اضلاع سمیت سابقہ قبائلی اضلاع میں امن و امان کی روز بروز بگڑتی صورتحال سے عوام میں پائی جانی والی شدید تشویش اور اضطراب سے متعلق ہے۔

صوبہ خیبر پختونخوا بالخصوص ملاکنڈ ڈویژن اور سابقہ مرج اضلاع میں ایک بار پھر بدامنی کی لہر پیدا ہوئی ہے اور پے در پے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات سمیت گزشتہ روز سوات میں مسلح افراد کی جانب سے ڈی ایس پی سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ اہلکاروں کو یرغمال بنانے اور ضلع دیر لوئر کے علاقہ میدان سے حکمران جماعت سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی ملک لیاقت علی کی گاڑی پر مسلح افراد کے حملے میں چار بے گناہ افراد کی شہادت اور عوام کے منتخب نمائندے کو شدید زخمی کرنے کے واقعہ سے عوام میں شدید تشویش کی لہر پیدا ہوتی ہے لہٰذا ان حالات میں اس معزز ایوان میں معمول کی کارروائی کو روک کر اس انتہائی اہم عوامی مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اس تحریک التواء کو بحث کے لئے منظور کیا جائے تاکہ سوات اور ملاکنڈ ڈویژن کے دیگر اضلاع سمیت سابقہ قبائلی اضلاع میں امن و مان کی روز بروز بگڑتی صورتحال کے اصل حقائق قوم کے سامنے لائے جاسکے اور عوام میں پائی جانی والی تشویش کا سدباب ممکن ہو سکے۔